بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ یا حی یا قیوم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ○ یا حی یا قیوم

سلسلہ اشاعت ۲۹۹

ادعیۂ کثیر البرکات

مؤلف : ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف لصحاف المقبول المصطفین

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر-ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر: ۴۶۶۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

امروز سعید و مسعود و مُبارک

جمعۃ المُبارک ۵ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ

طبع ———— اوّل

مطبع ———— نشان آرٹ پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور

طابع ———— دارالاحسان ۔ فیصل آباد

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان فون نمبر ۴۲۶۰۰

كتاب النبي الامي صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقه ورضى نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله
عليه وسلم النبي الامي المكي المدني التهامي الحجازي الابطحي صاحب القضيب والناقة والتاج والكرامة صاحب شهادة
لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الى متصرف الدار والديار والزوار والعمار الا طارقا يطرق بخير○
اما بعد فان لنا ولكم في الحق سعة فان يكن طارقا موليا او مؤذيا او خدعنا حقا او باطلا او مؤذيا او مقتحما
فاتركوا حملة القرآن وانطلقوا الى عبدة الاوثان يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ بسم الله الرحمن
الرحيم ○ باسم الله وبالله ولا غالب الا الله ولا احد مثل الله ولا شيء سوى الله وبسم الله استفتح وعلى الله اتوكل
حامل كتابي هذا في امان الله وفي حفظه وفي كنفه وفي ستره اين ما كان وحيث ما توجه لا تقربوه ولا تفزعوه ولا
تضاروه قائما وقاعدا ونائما ولا في الاكل والشرب ولا في الليل والنهار ولا في يوم ولا في نهار ولا في بر و
لا في بحر وكلما سمعتم صوت حامل كتابي بالف لا حول ولا قوة الا بالله فادبروا عنه بلا اله الا الله محمد رسول
الله ۔ بالله الذي هو غالب على كل شيء وهو اعلى من كل شيء وهو على كل شيء قدير ۔ وبمحمد رسول الله النبي
الامي المبعوث الى الثقلين ○ اللهم احفظ حامل كتابي هذا ۔ بل من علق عليه هذه الاسماء بالاسم الذي هو مكتوب
على سرادقات العرش انه لا اله الا الله محمد رسول الله هو الغالب الذي لا يغلبه شيء ولا ينجو منه هارب ۔ فاعيذه
بالحي الذي لا يموت وبالعين التي لا تنام والعرش الذي لا يتحرك والكرسي الذي لا يزول وبالاسم الذي هو مكتوب في
اللوح المحفوظ وبالاسم الذي هو مكتوب في القرآن العظيم وبالاسم الذي حمل به عرش بلقيس الى سليمان ابن داود عليه
السلام قبل ان يرتد اليه طرفه وبالاسم الذي نزل به جبرائيل على النبي صلى الله عليه وسلم في يوم الاثنين وبالاسم الذي
هو مكتوب في قلب الشمس واعيذه بالاسم الذي سماه به السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته و
بالاسم الذي تجلى به الرب عز وجل لموسى ابن عمران فخر موسى صعقا ۔ وبالاسم الذي كتب به على ورق الزيتون
والقي في النار فلم يحترق ۔ وبالاسم الذي مشى به الخضر عليه السلام على الماء فلم يبتل قدماه ۔ وبالاسم الذي
نطق به عيسى وهو ابن مريم في المهد صبيا وابرء الاكمه والابرص باذن الله واحيى الموتى باذن الله وبالاسم الذي
نجى به يوسف من الجب وبالاسم الذي نجا به ابراهيم عليه السلام من نار نمرود حين القي في النار وبالاسم الذي نجا به
يونس من بطن الحوت وبالاسم الذي فلق به البحر لموسى ابن عمران وجعل كل فرق كالطود العظيم واعيذه بتسع
آيات التي نزلت على موسى ابن عمران بطور سينين واعيذه من كل عين ناظرة وكل اذن سامعة والسن ناطقة وايد
باطشة وقلوب واعية في صدور خاوية وانفس كافرة ومن كل من يعمل عمل السوء ومن سوء شر التوابع والسحرة و
من في الجبال والارض والخراب والعمران وسكن الآجام وساكن القفار وساكن ضيق الظلم واعيذه من شر الشياطين
وجنودهم ومن شر كل غول وغولة وساحر وساحرة وساكن وساكنة وتابع وتابعة ومن شرهم وشر آبائهم
وامهاتهم وابنائهم وبناتهم واخوانهم وعماتهم وخالاتهم وقرابتهم ومن شر الموارد والمحرة والطيارات ومن شر
ساكن الجبال والتراب والعمران والرياض والخراب ومن شر من في البر والبحر والجبال ومن يسكن في الظلمات ومن
شر من يسكن في العيون ومن يمشي في الاسواق ويكون مع الدواب والمواشي والوحوش ويسترق السمع ومن اذا قيل
لا اله الا الله يذوب كما يذوب الرصاص والحديد على النار ومن شر ما يكون في الارحام والآجام والآطام ومن شر ما
يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس واعيذه من الخطر والنظر والكبر هيا شراهيا مهلا ۔ الله هو اجل واعز واقدر من
الجنة والناس واعيذه من كل عين باغية واذن سامعة ومن شر الداخل والخارج ومن شر عفاريت الجن والانس ومن شر
كل ذي شر ومن شر كل غاد ورائح ومن شر ساكن الرياح من عجمي وفصيح ونائم ويقظان واعيذه من شر من تنظر اليه الابصار
وتضم اليه القلوب ومن شر ساكن الارض وساكن الزوايا ومن شر من يصنع الخطيئة ويولع بها ومن شر ما تنظر اليه الابصار
واعيذه من شر ابليس وجنوده ومن شر الشياطين ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا

پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارُالاحسان کو نصیب ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی جو بہت سننے والا جاننے والا ہے

الرَّجِيْمِ ○ ثَلٰثَ مَرَّةٍ

شیطان مردود سے (تین بار)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ جاننے والا ہے

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

(سب عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

زبردست ہے خرابی کا درست کرنے والا ہے۔ بڑی عظمت والا

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

ہے اللہ تعالیٰ (جسکی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود برحق

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے صورت بنانے والا ہے

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اس کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ ثَلٰثَ مَرَّةٍ

جو آسمان میں ہیں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت

والا ہے۔ (تین بار)

حضرت محمود بن غیلان، ابو احمد زبیری، خالد بن طہمان، ابو العلاء الخفاف، نافع بن ابو نافع، معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین بار کہے اعوذ باللہ........ پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دُعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن مر جائے تو شہید مرے گا، اور اگر صبح کی بجائے شام کو پڑھے گا تو اس کا بھی یہی مرتبہ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے سوائے موجودہ راویوں کے اور کسی سے نہیں سُنی۔

جامع الترمذی۔ الجلد الثانی صفحہ ۱۱۶

دُعائے کثیر البرکت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَ دِیۡنِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنی جان پر اور اپنے دین پر اللہ کا نام لیتا

اَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ وَوَلَدِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی مَآ

ہوں میں اپنے اہل اور مال پر اور اپنی اولاد پر اللہ کا نام لیتا ہوں

اَعۡطَانِیَ اللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَآ اُشۡرِکُ بِہٖ

میں ان چیزوں پر جو اس نے مجھے عطا کیں۔ اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں

شَیۡئًا اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

اس کے ساتھ نہیں شریک ٹھہراتا ہوں کسی کو اللہ بہت بڑا ہے

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور بہت بلند ہے اور بہت اونچا ہے

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور بہت برتر ہے ان چیزوں سے جن سے میں ڈرتا ہوں اور بچتا ہوں باعزت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ

تیری پناہ اور پُرجلال ہے تیری تعریف اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ اے اللہ

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط

میں پناہ لیتا ہوں تیری اپنے نفس کے شر سے اور ہر شیطان سرکش سے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

اور ہر ظالم جابر دشمن سے اگر وہ مُنہ پھیرلیں تو کہہ کافی ہے مجھے اللہ۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ اسی پر بھروسہ کرتا ہوں میں اور وہ مالک ہے

عظمت والے عرش کا۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَھُوَ

بے شک میرا رب ہی کار ساز ہے جس نے اتارا ہے کتاب کو اور

یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ○ مَرَّۃً

وہی ولی ہے نیک بندوں کا۔ ایک بار

دُعائے کثیرُ البرکتؒ ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ

اللہ کے نام کے ساتھ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

اللّٰہِ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ

وآلہٖ وسلم) اللہ کے رسول ہیں نہیں طاقت مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے

وَنَفۡسِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰۤی اَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ

نام کی برکت میرے دین اور میری جان پر۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں

بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ اَعۡطَانِیۡہِ

پر اور میرے مال پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے

رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ

مجھے عطا کی۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے۔

رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین و آسمان کا۔ اللہ تعالیٰ کے

لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ

نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ کے نام کی برکت

وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَا قُوَّۃَ اِلَّا

سے میں نے شروع کیا اور اللہ کی ذات پہ میں نے بھروسہ کیا۔ نہیں طاقت

بِاللّٰہِ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

مگر اللہ تعالیٰ (کی توفیق) سے نہیں طاقت مگر اللہ تعالیٰ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

(کی توفیق) سے نہیں طاقت مگر اللہ (کی توفیق) سے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اللہ سب سے بڑا ہے کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو حلیم ہے اور کریم ہے۔ کوئی معبود

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ

نہیں مگر اللہ جو بلندی والا عظمت والا ہے برکت والا ہے پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ

سات آسمانوں کا اور پروردگار ہے عرشِ عظیم کا اور پروردگار زمینوں کا

رَبُّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور جو کچھ (زمین و آسمان کے) درمیان ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ

پروردگار ہے جہانوں کا۔ عزت والی ہے تیری پناہ اور بزرگ ہے تیری تعریف

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِجْعَلْنِيْ فِيْ جِوَارِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر شر والی چیز کے

ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ

شر سے اور شیطان رجیم کے شر سے بے شک میرا کارساز

وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی
اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہی صالحین کا کارساز ہے
الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ
پس اگر وہ مُنہ پھیر لیں تو کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ پروردگار ہے
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ مَرَّةً
عرشِ عظیم کا۔ ایک بار

حضرت ابان حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حجاج بن یُوسف کے پاس آئے اُس نے ان کے سامنے چار سو گھوڑے پیش کیے ایک سو گھوڑے جزع تھے اور ایک سو رباع تھے اور ایک سو ثنی تھے اور ایک سو قارح

تھے۔ اس کے بعد کہا اے انس رضی اللہ عنہ! کیا تو نے اپنے صاحب
(حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس ان کی مثل گھوڑے دیکھے
ہیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ کی قسم!
میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان سے بہتر دیکھے ہیں۔
(قسم کے) میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے
کہ گھوڑے تین (قسم کے) ہیں ایک کوئی آدمی اللہ کے راستے
میں (جہاد کے لیے) گھوڑا باندھ رکھے تو اس کی لید اور پیشاب
اور اس کا گوشت اور اس کا خون قیامت کے دن اس کی
میزان میں تولا جائے گا (دوسرے) جو آدمی گھوڑا باندھ رکھے
سواری کے لیے (تیسرے) جو آدمی گھوڑا باندھ رکھے ریا کے لیے
اور شہرت کے لیے تو وہ دوزخ میں جائے گا۔ اے حجّاج! تیرے
یہ گھوڑے ایسے ہی ہیں اس پر حجّاج غضب ناک ہو گیا اور کہنے
لگا اللہ کی قسم! اگر تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت نہ

کی ہوتی اور امیر المومنین (عبد الملک بن مروان) کا خط تیرے بارے
میں میرے پاس نہ آیا ہوتا تو میں تیرے ساتھ جو معاملہ کرنا ہوتا کرتا۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ہرگز نہیں بے شک میں نے
تجھ سے پناہ حاصل کرلی ہے ایسے کلمات کے ساتھ کہ میں نہ تو بادشاہ
کے رعب اور دبدبے سے خوف زدہ ہوتا ہوں اور نہ کسی سرکش
شیطان سے پس وہ حجاج کے پاس سے روانہ ہوئے تو حجاج
نے کہا اے ابو حمزہ رضی اللہ عنہ! وہ کلمات ہمیں سکھا دے۔ حضرت
انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اللہ کی قسم میں تجھے ان کلمات
کا اہل نہیں پاتا (یعنی تو اس کا اہل نہیں کہ تجھے یہ پاکیزہ کلمات
سکھائے جائیں) پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی مرض الموت
میں میں (حضرت ابان رضؓ) نے ان کے پاس حاضر ہو کر کہا اے
ابو حمزہ رضؓ! میں آپ سے کچھ سوال کرنا چاہتا ہوں تو انہوں نے
فرمایا تو جو چاہے پوچھ تو (میں نے) عرض کیا وہ کلمات جو حجاج

نے آپ سے پوچھے تھے میں ان کا سوال کرتا ہوں تو فرمایا!
اللہ کی قسم تو ان کلمات کا اہل ہے۔ میں نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
مجھ سے راضی تھے! تو نے دس سال میری خدمت کی اور میں
تجھ سے اس حال میں جدا ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں
جب تو صبح و شام کرے تو اس طرح یہ کلمات کہہ:
بسم اللہ والحمد للہ محمد رسول اللہ لا قوۃ الا باللہ .... الخ

کنز العمال الجلد الاول ص ۳۰۱-۳۰۲ شمار: ۵۰۲۹

دُعائے کثیر البرکت ۳

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى

اللہ تعالیٰ کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر اللہ تعالیٰ کے نام کی

اَهْلِىْ وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ اَعْطَانِىْ

برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز

رَبِّىْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

پر جو میرے پروردگار نے مجھے عطا کی اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ

بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین اور آسمان کا اللہ تعالیٰ

مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ

کے اس نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ط

اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے کھولا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا۔ اللہ

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا

اللہ ہی میرا پروردگار ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔ اے اللہ میں سوال

یُعْطِیْهِ غَیْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ

کرتا ہوں آپ سے تمام بھلائیوں کا وہ بھلائی جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا تیری پناہ قربت

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ

والی اور تیری ثنا عظیم ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا مجھ کو اپنی پناہ میں لے ہر قسم کی

وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ وَّمِنَ

برائی سے اور

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ

شیطان مردود سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس

خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ

مخلوق سے جو تونے بنائی اور تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور

یَدَیَّ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اپنے ساتھ رکھتا ہوں (اس سورۃ کو) شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ

جو رحمٰن و رحیم ہے کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی

یَلِدْ ۥ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابری کا ہے

عَنْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَ

میرے سامنے اور میرے پیچھے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور

عَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ

میرے اوپر اور میرے نیچے۔

يَقْرَأُ فِي هٰذِهِ السِّتِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِلٰى
ہر شش جہات میں یعنی اپنے سامنے پیچھے اپنے دائیں اور بائیں
اٰخِرِ السُّوْرَةِ
اپنے اوپر اور اپنے نیچے قل شریف پڑھیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ کلمات سکھائے جن کی برکت سے مجھے کسی سرکش جبار سے ہرگز ضرر نہیں پہنچے گا اور حصولِ مقاصد میں آسانی ہوگی اور مومنین محبت سے ملیں گے (کلمات یہ ہیں اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر بسم اللہ علی نفسی .... الخ ہر شش جہات میں یعنی اپنے سامنے، پیچھے، اپنے دائیں اور بائیں اپنے اوپر اور اپنے نیچے قل ہو اللہ احد .... الخ پڑھیں۔

کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۳۰۲ شمار ۵۰۳۰

رَبِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

میرا پروردگار اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط مَا شَآءَ اللّٰہُ

ہے اور وہ پروردگار ہے عرشِ عظیم کا جو اللہ چاہے ہوتا ہے

کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور جو اللہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں قوت اور نہیں طاقت

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَشْھَدُ اَنَّ

مگر اللہ کے ساتھ جو بلند ہے عظمت والا میں گواہی دیتا ہوں

اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ

کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ کا علم

اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ

ہر چیز پر محیط ہے میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جس نے روک

يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
رکھا ہے آسمان کو زمین پر گرنے سے مگر اس کے حکم کے ساتھ ہر
بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّيْ اٰخِذٌ
(زمین پر) چلنے والے کے شر سے اے میرے رب اس کی پیشانی
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○
تیرے قبضہ میں ہے بے شک میرا ربّ صراطِ مستقیم پر ہے۔

مَرَّةً (ایک بار)

حضرت عبدالرحمن بن حمدان، حارث بن ابی امامۃ بن محمد، یزید بن ہارون، معان ابو عبداللہ، ایک شخص نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کی ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے آکر کہا کہ اپنے گھر کو جا کہ وہ جل گیا ہے اس شخص نے کہا میرا گھر نہیں جلا وہ چلا گیا پھر آیا اور اسی طرح کہا کہ تیرا گھر جل گیا ہے

اس شخص نے کہا اللہ کی قسم میرا گھر نہیں جلا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت کہے ربی اللہ الذی .... الخ

تو اس کی جان میں اور عیال میں اور مال میں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی (کوئی ایسی چیز نہیں پہنچے گی جو اسے ناگوار ہو) اور بے شک میں نے آج یہ دُعا پڑھی ہے پھر اس شخص نے کہا اٹھو میرے ساتھ سب کھڑے ہو گئے اور اس کے ساتھ روانہ ہوئے اور اس کے گھر تک پہنچے (تو دیکھا) ارد گرد کے گھر جل گئے ہیں اور اس کے گھر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ؒ صفحہ ۲۰

شمار : ۵۶

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ

تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

پر میرا بھروسہ ہے اور پروردگار ہے تو عرشِ عظیم کا۔ تو

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ

جو چاہتا ہے ہو جاتا ہے اور جو تو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

نہیں قوت اور طاقت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند ہے عظمت والا

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

میرا یقین ہے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط

اللہ علم کے ساتھ ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اے اللہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ
میں تیری پناہ چاہتا ہوں نفس کے شر سے اور ہر زمین پر رہنے
مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ
والے کے شر سے تو نے پکڑ رکھا ہے اس کی پیشانی کو بے شک
رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ مَرَّةً
میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے۔ ایک بار

حضرت ابن منیع، ہدبہ بن خالد، اغلب ابن تمیم، حجاج بن فرافصہ طلق بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداؓ کے پاس آیا اور کہا اے ابو الدرداء تیرا گھر جل گیا ہے انہوں نے جواب دیا اللہ تبارک و تعالیٰ نہیں جلائے گا جب تک کہ میں ان کلمات کو پڑھتا رہوں گا جو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں آپ صلے اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جو شخص شروع دن میں پڑھے ان کلمات کو اسے شام
تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شخص آخر دن میں پڑھے
اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں:

اللہم انت ربی لا الٰہ الا انت .... الخ

عمل الیوم واللیلۃ لابن سنیؒ صفحہ۲ شمارہ۵۵ کنز العمال الجزء الاول ص۲۹۵ شمار ۴۹۷۰

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
اے اللہ تو میرا ربّ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ پر میرا بھروسہ
وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ
ہے اور تو پروردگار ہے عرشِ کریم کا جو اللہ چاہے (وہی) ہوتا ہے
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
اور جو کچھ نہ چاہے نہیں ہو سکتا۔ نہیں طاقت اور نہیں قوت
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
مگر اللہ بلند عظمت والے کے دینے سے جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ
ہر شے پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو
شَیۡءٍ عِلۡمًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ
محیط ہے اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اپنے نفس
نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ
کے شر سے اور ہر جاندار کے شر سے کہ تو نے اس کی پیشانی
بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ○
کو پکڑ رکھا ہے بے شک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے۔
مَرَّۃً

ایک بار

حضرت طلق رضؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت
ابو درداءؓ کے پاس آیا اور کہا کہ تیرا گھر جل گیا تو ابو درداءؓ نے کہا نہیں
جلا پھر دوسرا آیا اس نے کہا اے ابو درداءؓ آگ اٹھی جب تیرے
مکان تک پہنچی تو بجھ گئی ابو درداءؓ نے کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
ایسا کرنے والے نہیں ہیں ۔ انہوں نے کہا اے ابو درداءؓ ہم
نہیں جانتے کہ تیرا کون سا کلام زیادہ عجیب ہے تیرے اس قول سے
کہ "نہیں جلا" یا تیرے اس قول سے کہ "میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
ایسا کرنے والے نہیں ہیں" انہوں نے کہا یہ کلمات میں نے رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنے ہیں۔ جو آدمی شروع دن میں ان کو
پڑھے گا اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی وہ کلمات
یہ ہیں ، اللھم انت ربی لا الہ الا انت علیک ..... الخ

(دیلمی)

کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۲۹۵ شمار ۴۹۷۰

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ
اے اللہ مجھے ہدایت دے اپنے پاس سے اور ڈال مجھ پر
فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ
اپنا فضل اور نچھاور کر مجھ پر اپنی رحمت اور نازل کر مجھ
عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ ○ ثَلٰثَ مَرَّۃٍ
پر اپنی برکتیں۔ تین بار

حضرت محمد بن ہارون الحضرمی، رزق اللہ بن سلام المروزی، محمد بن خالد الحبطی، عبداللہ بن العلاالبصری، نافع بن عبداللہ السلمی عطا، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثنا میں ایک بوڑھا آدمی آیا جسے قبیصہ کہتے تھے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے اسے فرمایا تو کس غرض کے لیے آیا ہے حالاں کہ تیری عمر بڑی ہو چکی ہے اور تیری ہڈیاں کوٹی جا چکی ہیں۔ اس نے عرض کیا:

یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میری عمر بڑی ہوگئی، میری ہڈیاں کوٹ دی گئیں اور قوت کمزور ہوگئی اور میری موت قریب آگئی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس بات کو دوبارہ لوٹا تو اس نے دوبارہ ایسا ہی کہا (جس طرح پہلے عرض کیا تھا) تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

نہیں باقی رہا تیرے ارد گرد کوئی درخت نہ پتھر نہ مٹی کا ڈھیلا مگر کہ وہ رویا ہے تیری بات پر رحم کھا کر پس اپنی حاجت پیش کر تیرا حق واجب ہو گیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز تعلیم فرمائیں جو مجھے دنیا اور آخرت میں نفع دے اور زیادہ نہ ہو کیوں کہ میں بوڑھا بھولنے والا آدمی ہوں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو صبح کی نماز

پڑھ چکے تو کہہ سبحان اللہ العظیم .... الخ تین بار تو اللہ سبحانہ
تجھے بچائیں گے چار بلاؤں سے جذام سے جنون سے اندھا ہونے
سے اور فالج سے اور آخرت کے لیے کہہ اللھم اہدنی من عندک
تو بوڑھے نے ایسا ہی کیا اور چاروں انگلیوں کی گرہ بنائی حضرت
ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ اس نے کس طرح مضبوطی
سے چاروں انگلیوں کی گرہ بنائی تو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ !

" اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے
اگر یہ ان کلمات کو پورا کر دے گا تو قیامت کے دن
اس پر جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازہ
میں سے چاہے داخل ہو جائے" (عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ۲
صفحہ ۲۱۶ شمار ۱۳)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اٰمِيْنَ ! اٰمِيْنَ ! اٰمِيْنَ

یا حی　　یا قیوم

دارالاحسانؒ کی تبلیغ کا ۵ نکاتی منشور

۱۔ جھوٹ مت بولو ـــــ حرام ہے ـــــ رُک جاؤ

۲۔ غیبت مت کرو ـــــ حرام ہے ـــــ رُک جاؤ

۳۔ چغلی مت کرو ـــــ حرام ہے ـــــ رُک جاؤ

۴۔ حسد مت کرو ـــــ حرام ہے ـــــ رُک جاؤ

۵۔ ذِکرِ الٰہی ـــــ أَهْلًا وَّسَهْلًا

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یَا حَيُّ یَا قَيُّومُ

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲/ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان فون نمبر ۴۶۶۰۰

یا قیّوم — یا حیّ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اللّٰھمّ صلّ وسلّم وبارک علی سیّدنا ومولٰینا وحبیبنا محمّد النّبی الامّی وعلٰی اٰله واصحابه وعترته بعدد کلّ معلوم لك وبعدد خلقك ورضی نفسك وزنة عرشك ومداد کلماتك استغفر الله الّذی لا اله الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیه - یاحیّ یاقیّوم

ادعیۃ کثیر البرکات

سلسلہ اشاعت ۲۹۹

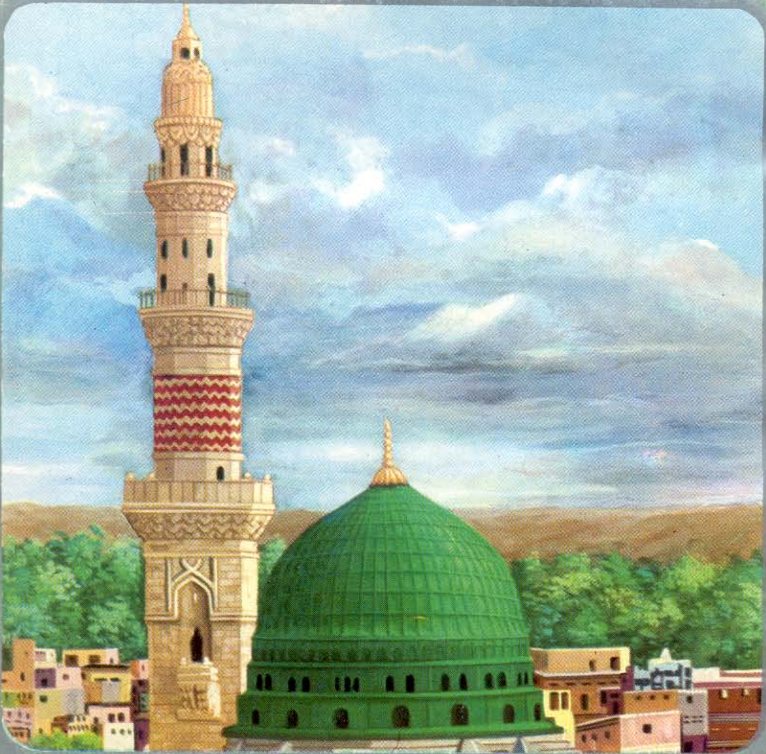

کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مُسلمان بھائی آپس میں مُتّحد ہوں - یاحیّ یاقیّوم آمین

ابوانیس مُحمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ◎ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

◎

یہ دُرود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رض، مجدّدیّہ رض، غفوریّہ رض، رحیمیّہ رض، کریمیّہ رض، امیریّہ رض

کا موروثہ درُود شریف ہے۔

دارُ الاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اسکی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کر لیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں، عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِيْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِيْ

وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِيْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن ط

فیصل آباد

(پاکستان)

نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور